گلائل

انگریزی نام: Gladiolus

نباتاتی نام: Gladiolus illyricus

خاندان: Irridaceae

تعارف: یہ پودا بحیرہ روم کے گردونواح کے ممالک اور خصوصی طور پر جنوبی افریقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ یورپ کے ساحلی علاقے اور جنوبی افریقہ کو اس کا آبائی علاقہ تصوّر کیا جاتا ہے۔ اس کی 20 سے زیادہ انواع دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ پودے کے پتے تلوار نما اور لمبے ہوتے ہیں۔ پودے کا قد 2-3 فٹ ہوتا ہے۔ پودے کی شاخیں نہیں نکلتیں بلکہ ایک ہی ڈنڈل پر پتے نکلتے ہیں اور درمیان سے نکلے ہوئے سٹاک پر پُھول آتے ہیں۔ پُھول سٹوں کی شکل میں اور کیف نما ہوتے ہیں۔ یہ سخت جان اور ٹھنڈے علاقوں کا پودا ہے۔ پُھول سرخ، جامنی، سفید، گلابی، زرد، نیلا، دھاری دار اور ملے جلے رنگوں میں پائے جاتے ہیں۔ قوس وقزح کے تمام رنگ یہاں تک کہ سبز رنگ بھی اس نوع کے پُھولوں میں موجود ہوتا ہے۔ گلائل باغات میں اُگائے جانے والے پُھولوں میں سے ایک پسندیدہ منافع بخش اور نقد آور فصل ہے۔ جس کے پُھولوں کی اہمیت کٹ فلاور کے حوالے سے دنیا میں بہت زیادہ ہے۔

اقسام: گلائل کی چند اہم اقسام جسٹر گولڈ، وائٹ فرینڈ شپ، پرسیلا، جسٹر، ٹریڈ ہارن، فنشگ ٹچ، ایڈوانس ریڈ، پرنس مارگریٹ روز، ایمسٹرڈیم، کیمسٹری، آڈیگو، آفٹر شاک، کاپرکوئین، کارٹیگو، اسنشل، ایمینینس، وغیرہ ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری: گلائل کی کاشت کیلئے زرخیز، میرا اور اچھے نکاس والی زمین موزوں ہوتی ہے۔ زمین کا تعامل 6.5 سے 7.0 تک اس فصل کیلئے موزوں ہے۔ کاشت کرنے سے کم از کم ایک مہینہ پہلے گوبر یا پتوں کی گلی سڑی کھاد 6 ٹرالی فی ایکڑ ملا کر اچھی طرح ہل چلائیں۔ زمین کی زرخیزی کو مزید برقرار رکھنے کیلئے سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) 4 بوری، کیلشیم امونیم نائٹریٹ 2 بوری اور سلفیٹ آف پوٹاش کیمیائی کھاد 1 بوری فی ایکڑ ڈال کر ایک سے دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ کھاد گٹھیوں کے ساتھ نہ لگے ورنہ گٹھیاں گل سڑ جائیں گی۔

بیج یا گٹھیوں کا انتخاب: گلائل کی کاشت بذریعہ بیج اور بذریعہ گٹھیاں دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے۔ بذریعہ بیج کاشت کی جانے والی فصل کافی دیر کے بعد پُھول دیتی ہے۔ لہذا جلدی پُھول حاصل کرنے کے کیلئے ہمارے ہاں عام طور پر اسکی کاشت گٹھیوں سے کی جاتی ہے۔ پودے اور پُھول کا سائز گٹھی کے سائز سے وابستہ ہوتا ہے۔ عموماً 6 سے 8 سینٹی میٹر اور 8 سے 10 سینٹی میٹر سائز والی

گٹھیاں زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔اس سے کم سائز کی گٹھیاں اچھے پُھول حاصل کرنے کے کیلئے موزوں نہیں ہوتی ہیں۔

وقت کاشت: گلائل کی کاشت ستمبر تا دسمبر کی جاسکتی ہے۔جن علاقوں میں کورے کا خطرہ ہوتا ہے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کورا پڑنے سے پہلے پودے اچھی طرح اُگ آئیں تا کہ کورا برداشت کرسکیں۔

گلِ گلائل دسمبر تا اپریل پیداوار دیتا رہتا ہے لیکن گرمیوں میں حاصل ہونے والے پُھول سردیوں کے پُھولوں سے زیادہ منافع بخش ہوتے ہیں۔

گٹھیوں کی بوائی: گٹھیاں کاشت کرنے سے پہلے انکو پھپھوندی کش دوا لگانی چاہیے۔تا کہ گٹھیاں گلنے سڑنے سے بچ جائیں۔گٹھیوں کو ہموار زمین پر قطاروں میں بونا چاہیے۔عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ اُبھری ہوئی سطح پر بوئے جانے والے پودے پُھول نکلنے کے بعد گر جاتے ہیں۔قطار سے قطار کا فاصلہ 1.1/2 سے 2 فٹ اور گٹھی سے گٹھی کا فاصلہ 3 انچ سے 4 انچ رکھا جاتا ہے۔لیکن 4 انچ گٹھی سے گٹھی کا فاصلہ زیادہ موزوں ہے۔گٹھیاں سائز کے مطابق 3 انچ سے 4 انچ کی گہرائی تک بوئی جاتی ہیں۔گٹھیاں بونے کی جگہ پر دریائی بھل کی تہہ بچھانے سے گٹھیوں اور پودے کی نشوونما کافی حد تک بہتر ہو جاتی ہے۔عموماً ایک ایکڑ میں تقریباً 60,000 سے 65,000 گٹھیاں بوئی جاتی ہیں۔اور تقریباً تمام اخراجات کا تخمینہ 4 لاکھ تک ہوسکتا ہے۔

پانی: گلائل کو بونے سے لیکر کاشت تک کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔جو کہ ابتدائی نشوونما کے دوران زیادہ مقدار میں درکار ہوتا ہے۔اس لیے کاشت کے فوراً بعد پانی دیا جاتا ہے۔خشک موسم میں ایک ہفتہ کے بعد اسطرح پانی دیا جاتا ہے کہ کھیت میں کھڑا نہ ہونے پائے اور گٹھیاں گلنے سڑنے سے محفوظ رہیں۔اگر بارش کا موسم ہو تو حسبِ ضرورت پودوں کو پانی دینا چاہیئے۔

پودوں کو سہارا دینا: اگر بڑے پودوں کو سہارا نہ دیا جائے تو پُھولوں کے وزن یا آندھی کی وجہ سے پودے گر جاتے ہیں۔اس لیے پودوں کو ٹیڑھا ہونے یا گرنے سے بچانے کیلئے ان کو سہارا دینا لازمی ہوتا ہے۔اس لیے پودوں کو سہارا دینے کیلئے پودوں کے اردگرد مٹی بھی چڑھائی جاتی ہے یا پودوں کے تنوں کو لمبی رسی کے ساتھ جو کہ قطاروں میں لگائی جاتی ہے باندھ دیا جاتا ہے۔

پُھولوں کی برداشت: پھولوں کی تازگی کو برقرار رکھنے کے کیلئے پُھولوں کو صبح یا شام کے وقت کاٹنا چاہیے۔جب تنے پر ایک یا تین پُھول کِھل جائیں تو تنا کاٹ لیں۔پُھولوں کو کاٹنے کے فوراً بعد ہلکے گرم پانی میں ڈبو دیں تا کہ پُھول پانی جذب کرتے رہیں اور مرجھانے سے بچ جائیں۔تنوں کو تیز دھار والے چاقو سے ترچھا کاٹیں۔پُھولوں کو ٹھنڈی اور اندھیری جگہ میں رکھیں۔خیال رہے کہ پُھولوں کو لٹا کر بالکل نہ رکھیں۔بلکہ سیدھا کھڑا کر کے رکھیں۔اگر لٹا کر رکھا جائے تو پُھولوں کے سرے اوپر کو اُٹھ جاتے

ہیں اور تنا ٹیڑھا ہوجاتا ہے۔جن سے اسکی قیمت میں کافی کمی آجاتی ہے۔پھُولوں کو کاٹنے کے بعد 2 سینٹی گریڈ سے 5 سینٹی گریڈ تک 5 سے 8 دنوں تک سٹور میں رکھا جاسکتا ہے۔
پھُول کاٹتے وقت کم از کم 4 پتے پودے پر رہنے چاہیں تاکہ زمین کے اندر جو گٹھیاں موجود ہیں وہ مکمل طور پر پروان چڑھ سکیں۔
کیڑے مکوڑوں کا انسداد: تھرپس اس پودے کا نقصان دہ کیڑا ہے۔اس کے علاوہ ایفڈ، گراس ہاپر (ٹڈی دل)، تیلہ، دیمک اور دوسرے کیڑے حملہ آور ہوسکتے ہیں۔تھرپس کے حملے سے پھُولوں کی شکل اور رنگ خراب ہوجاتا ہے۔اور بعض اوقات پھُول کھل بھی نہیں سکتے۔اس لیے کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب کیڑے مار زہر کا استعمال کریں۔
بیماریوں کی روک تھام: گلائل پر تتنے اور گٹھی کی بیماری حملہ آور ہوتی ہے۔اچھی جگہ کا انتخاب اور پھپھوندی کش لگی گٹھیاں استعمال کر کے کافی حد تک بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔اس لیے بیماریوں کے تدارک کیلئے بوائی سے پہلے اور بعد میں بھی مناسب پھپھوندی کش ادویات محکمہ زراعت کے مشورہ کے مطابق استعمال کریں۔
گٹھیوں کو زمین سے نکالنا اور سٹور کرنا: گٹھیاں پھُول ختم ہونے کے بعد 4 یا 6 ہفتے بعد زمین میں سے پودا خشک ہونے پر نکالنے کے قابل ہوجاتی ہیں۔زمین میں سے نکالنے کے بعد گٹھیوں کو مٹی سے صاف کرنے کے بعد کچھ ہفتوں کیلئے گرم، خشک اور ہوادار جگہ پر رکھیں تاکہ ان میں سے نمی ختم ہوجائے۔اگر ان میں نمی رہ جائے تو گٹھیاں گل سڑ جاتی ہیں۔دو تین ہفتے خشک کرنے کے بعد نئی گٹھیوں کے نیچے سے پرانی خشک گٹھیاں اتار دیں۔اس کے بعد گٹھیوں کو سائز کے لحاظ سے الگ الگ کرلیں۔گٹھیوں کو سٹور کرنے سے پہلے ان پر کوئی پھپھوندی کش دوا لگائیں۔تاکہ بیماری کا حملہ نہ ہو۔گٹھیوں کو خشک ہوادار جگہ پر 5 سینٹی گریڈ تا 10 سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر سٹور کرنا چاہیے۔گٹھیوں کو کھلے ڈبوں یا نائلون کی جالی والے تھیلوں میں سرد مقامات پر اس طرح سٹور کریں کہ درجہ حرارت نقطہ انجماد تک نہ پہنچے۔

گلائل کا تخمینہ لاگت برائے فی ایکڑ

نام عمل	تعداد فی ایکڑ	تخمینہ/یونٹ	ٹوٹل خرچہ
زمین کا ٹھیکہ/خرچہ	10.000/-	10.000/-	10.000/-
ہل چلانا	4	800/-روپے	3200/-روپے
سہاگہ چلانا	4	300/-روپے	1200/-روپے
کھیلیاں بنانا	8 آدمی	350/-روپے فی کس	2800/-روپے
بلب	65340	5/-روپے فی بلب	326700/-روپے
گوبر کی کھاد	5ٹرالیاں	2000/-روپے فی ٹرالی	10,000/-روپے
پودے لگانے کی مزدوری	15 آدمی	350/-روپے فی کس	5250/-روپے
مزدوری (متفرق)	5 آدمی	350/-روپے فی کس	1750/-روپے
آبپاشی	10عدد	1200/-روپے	12000/-روپے
کھادیں	ایس ایس پی=4	700/-روپے فی بیگ	7260/-روپے
	سی اے این=2	880/-روپے فی بیگ	
	ایس او پی=1	2700/-روپے فی بیگ	
جڑی بوٹیاں کی تلفی/ گوڈی	6	350/-روپے	2100/-روپے
تحفظ نباتات	سپرے+ فنجی سائیڈ	4000/-روپے	4000/-روپے
پھولوں کی برداشت	-	-	5000/-روپے
ٹرانسپورٹیشن	-	-	5000/-روپے
متفرق اخراجات	-	540/-روپے	540/-روپے
ٹوٹل			407000/-روپے

قطار سے قطار کا فاصلہ	(RxR)	1/2 تا 1 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	(PxP)	4"
تعداد بلب فی ایکڑ		65340 تقریباً
قیمت پھول	8/-فی پھول	517520/-روپے
بلب 80 کلوگرام	400/-فی کلو	32000/-روپے
پیداوار بڑے بلب (مدر بلب)		63000/-نمبر منافع
ٹوٹل آمدن		549520/-روپے

پہلے سال کا خالص منافع 549520/- - 407000/- = 142520/-روپے

دوسرے سال میں مدر بلب/ گٹھیاں 80300/-روپے

پہلے سال والے دستیاب ہونگے

اسلیئے کل خرچہ ہوگا

دوسرے سال کی اوسط آمدن -/549520روپے -/80300روپے = -/469220روپے

نوٹ پیداوار/ آمدن کا انحصار قسمِ زمین، اقسام، موسمی حالات اور آب و ہوا پر ہوتا ہے۔